Empowered lives.
Resilient nations.

الیکشن رزلٹ مینجمنٹ سسٹم:

ممکنہ طریقے

انتخابی افسران، عملہ اور دیگر کارکنوں کے لئے رزلٹ مینجمنٹ سسٹمز کے ممکنہ طریقوں، ان کے فوائد اور مشکلات پر رہنمائی

معاون ادارے

سویڈش انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کوآپریشن ایجنسی
SWEDEN

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ، دفتر اردن
ریجنل الیکٹورل سپورٹ پراجیکٹ، مشرق وسطیٰ و شمالی افریقہ

GPECS
Global Programme for Electoral Cycle Support

یو این ڈی پی
الیکٹورل ٹاسک فورس
برسلز آفس

اصطلاحات

نیچے دی گئی اصطلاحات میں سے کئی ایسی ہیں جن کی کوئی طے شدہ تعریف نہیں ہے۔انتخابات پوری دنیا میں ہوتے ہیں اور ان کے لئے استعمال ہونے والی اصطلاحات ہر ملک میں مختلف ہیں اور بعض صورتوں میں تو ایک ہی ملک کے اندر مختلف علاقوں میں مختلف اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں۔لہٰذا اصطلاحات کی اس فہرست کا مقصد کوئی طے شدہ تعریفیں بیان کرنا نہیں بلکہ اس کتابچہ میں ربط اور یکسوئی پیدا کرنا ہے۔بہت سی اصطلاحات ایسی ہیں جو اپنے سیاق وسباق کے مطابق ایک سے زیادہ معانی میں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

انگریزی اصطلاح	اردو اصطلاح	معانی
Aggregation	مجموعی نتائج کی تیاری	1. مختلف پولنگ سٹیشنوں یا مختلف بیلٹ باکسز سے حاصل ہونے والے رزلٹ فارموں کے ووٹوں کو آپس میں جمع کر کے ہر امیدوار، پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کے حق یا مخالفت میں آنے والے ووٹوں کی کل تعداد حاصل کر لی جاتی ہے۔ "گوشوارہ بندی" یا "حتمی نتائج کی تیاری" اس کے مترادفات میں شامل ہیں۔ دیکھیں: کیٹیگریز کے لحاظ سے الگ الگ نتائج کی تیاری
Ballot Reconciliation	بیلٹ پیپرز کے مختلف اعداد وشمار کا موازنہ	جہاں کہیں ممکن ہو پولنگ سٹیشن پر فراہم کئے گئے بیلٹ پیپرز کی تعداد، استعمال نہ ہونے والے بیلٹ پیپرز کی تعداد، خراب یا مسترد کئے گئے بیلٹ پیپرز کی تعداد اور گنتی میں شامل کئے جانے والے درست بیلٹ پیپرز کی تعداد کو عام طور پر ہر پولنگ سٹیشن کے لحاظ سے درج کر لیا جاتا ہے۔ یہ تمام معلومات کسی بھی انتخاب میں استعمال ہونے والے تمام بیلٹ پیپرز کا مکمل حساب رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔اس حساب کو "بیلٹ پیپرز کے مختلف اعداد وشمار کے موازنہ" (Ballot Reconciliation) کا نام دیا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں مکمل رزلٹ فارم (اس اصطلاح کی وضاحت اس فہرست میں کی گئی ہے) میں موازنہ کی معلومات اور گنتی کے نتائج دونوں شامل ہوتے ہیں۔بعض جگہوں پر بیلٹ پیپرز کے مختلف اعداد وشمار کا موازنہ رزلٹ فارم سے الگ فارم پر کیا جاتا ہے۔
Certification	سرٹیفکیشن	سرٹیفکیشن کی اصطلاح اپنے سیاق وسباق کے مطابق درج ذیل میں سے کسی معانی میں استعمال کی جا سکتی ہے: 1. سرٹیفکیشن سے مراد وہ سرٹیفکیٹ یا سرکاری دستاویز ہے جو ریٹرننگ افسر یا کسی اور انتخابی افسر کی جانب سے جیتنے والے امیدوار کو جاری کی جاتی ہے۔ 2. سرٹیفکیشن سے مراد وہ عمل ہے جس میں باضابطہ طور پر بیان کر دیا جاتا ہے کہ ریٹرننگ افسر یا کسی اور انتخابی افسر نے جن نتائج کا اعلان کیا ہے وہ تصدیق شدہ اور درست ہیں۔اگر سرٹیفکیشن کا اختیار انتخابات کرانے والے ادارے مثلاً الیکشن کمیشن کو ہی حاصل ہو تو اکثر اسے نتائج اور جیتنے والے امیدواروں کا گزٹ نوٹیفکیشن جاری کرنا پڑتا ہے۔بعض ملکوں میں ان اداروں کو صرف حتمی نتائج کا اعلان کرنے کا اختیار حاصل ہے جبکہ نتائج کی سرٹیفکیشن کا اختیار عدلیہ (عام طور پر کسی متعلقہ عدالت) کو حاصل ہوتا ہے۔ایک شفاف اور قابل احتساب رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (RMS) درست اور قابل اعتبار سرٹیفکیشن میں مدد دیتا ہے۔
Complete	مکمل	ہر پولنگ سٹیشن کے نتائج پر مشتمل ڈیٹا جس کی گوشوارہ بندی کرنا باقی ہو، اسے مکمل کہا جا سکتا ہے۔
Consolidation	حتمی نتائج کی تیاری	حتمی نتائج کی تیاری کی اصطلاح سیاق وسباق کے مطابق درج ذیل میں سے کسی ایک معانی میں استعمال کی جا سکتی ہے: 1. گنتی سے پہلے مختلف پولنگ سٹیشنوں یا بیلٹ باکسز سے حاصل ہونے والے بیلٹ پیپرز کی مجموعی تعداد۔

2. مختلف الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں سے حاصل ہونے والے الیکٹرانک نتائج کو ایک جگہ جمع کرنا۔ 3. مختلف پولنگ سٹیشنوں یا مختلف بیلٹ باکسز کے رزلٹ فارموں کے ووٹوں کو آپس میں جمع کر کے ہر امیدوار، پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کے حق یا مخالفت میں ڈالے گئے ووٹوں کی مجموعی تعداد حاصل کر لی جاتی ہے۔ "مجموعی نتائج کی تیاری"، "گوشوارہ بندی" اس کے مترادفات میں شامل ہیں—البتہ بعض ملکوں میں حتمی نتائج کی تیاری اور مجموعی نتائج کی تیاری کی اصطلاحات مختلف معانی میں استعمال کی جاتی ہیں ("حتمی نتائج کی تیاری" سے مراد گنتی سے پہلے مختلف پولنگ سٹیشنوں کے بیلٹ پیپرز کو ایک جگہ جمع کرنا ہے اور "مجموعی نتائج کی تیاری" سے مراد گنتی کے بعد مختلف نتائج کو آپس میں جمع کرنا ہے)۔		
پولنگ سٹیشن پر یا کسی ایسے خاص مقام پر بیلٹ پیپرز کی گنتی جہاں پولنگ مکمل ہونے کے بعد بیلٹ باکس پہنچا دیئے جائیں، (بعض اوقات اسے گنتی مرکز کا نام دیا جاتا ہے)۔ پہلے ہر بیلٹ پیپر کے بارے میں یہ طے کیا جاتا ہے کہ یہ درست ہے یا غلط اور پھر ہر امیدوار، پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کے حق یا مخالفت میں دیئے گئے ووٹوں کی گنتی کی جاتی ہے۔	گنتی	Count
اس میں کسی ایک امیدوار، پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کے حق یا مخالفت میں دیئے گئے ووٹوں کی کل تعداد لے کر اسے مختلف اجزاء یا کیٹیگریز میں تقسیم کر لیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ کیٹیگریز کسی جغرافیائی یا انتخابی علاقے کے لحاظ سے بنی ہوتی ہیں۔ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ایسا ہونا چاہئے جس کے ذریعے ہر پولنگ سٹیشن کے لحاظ سے الگ الگ نتائج تیار کئے جا سکیں، ماسوائے ایسی صورتوں کے جہاں حتمی نتائج کی تیاری کا کام سکیورٹی یا ضابطے کی کارروائی کے پیش نظر کیا جا رہا ہو۔	کیٹیگریز کے لحاظ سے الگ الگ نتائج	Disaggregation
دیکھیں: جزوی (Partial)۔ اس سے مراد وہ نتائج بھی ہو سکتے ہیں جن میں کچھ ڈیٹا بھی موجود نہ ہو لیکن اگر یہ ڈیٹا مل بھی جائے تو اس سے نتائج پر کوئی فرق نہ پڑتا ہو۔ (دیکھیں: Materiality)	نامکمل	Incomplete
انتخابات کرانے والے ادارے اپنے مقررہ شیڈول کے مطابق یا مختلف علاقوں وغیرہ کے لحاظ سے عبوری یا تصدیق شدہ نتائج موصول ہونے پر انہیں جاری کر سکتے ہیں۔ سرکاری نتائج کے حتمی اعلان سے پہلے یہ ادارے جو بھی نتائج جاری کرتے ہیں انہیں عبوری نتائج کہا جاتا ہے۔ دیکھیں: جزوی اور ابتدائی۔	عبوری	Interim
ایسی صورت میں کہ جب کچھ ووٹوں کے اعداد و شمار ابھی آنا باقی ہوں لیکن ان کی کل تعداد اتنی ہو کہ اس سے نتیجے پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو، ان کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ نتیجے پر "میٹریل" نہیں ہیں۔ جن ملکوں کے انتخابی نظام زیادہ پیچیدہ ہیں وہاں میٹریل ہونے یا نہ ہونے کا تعین ذرا مشکل ہو جاتا ہے۔	میٹریل ہونا یا نہ ہونا	Materiality
یہ نتائج کا وہ ڈیٹا ہے جو درست تصور کیا جاتا ہے۔ انتخابات کرانے والا ادارہ جو نتائج فراہم کرتا ہے انہیں سرکاری یا باضابطہ نتائج کہا جا سکتا ہے۔ اس میں جزوی، عبوری، ابتدائی یا حتمی نتائج شامل ہو سکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ نتائج کس ذریعے سے آ رہے ہیں جس کی بناء پر انہیں سرکاری یا باضابطہ قرار دیا جاتا ہے۔	سرکاری یا باضابطہ	Official
وہ ڈیٹا (جو عام طور پر مجموعی یا حتمی نتائج پر مشتمل ہوتا ہے) جس میں تمام پولنگ سٹیشنوں یا انتخابی حلقوں کے نتائج شامل نہ ہوں۔	جزوی	Partial
وہ نتائج جو مکمل بھی ہو سکتے ہیں اور نامکمل بھی، اور جن کی درستی کی پڑتال انتخابات کرانے والا ادارہ کر چکا ہو۔ ممکنہ شکایات دور کرنے کے بعد یہ نتائج حتمی بن جاتے ہیں۔	ابتدائی	Preliminary
وہ نتائج جن کی درستی کی پڑتال انتخابات کرانے والے ادارے نے نہ کی ہو۔ یہ مکمل تو ہو سکتے ہیں (اس صورت میں کہ جب تمام پولنگ سٹیشنوں سے نتائج موصول ہو چکے ہوں) لیکن ضروری نہیں کہ مکمل طور پر تصدیق شدہ ہوں۔	عبوری	Provisional

Publication	اشاعت	انتخابی نتائج کو عوام کے سامنے لانا اور جو عوام کے لئے دستیاب ہوں۔ اشاعت کا کام کاغذ پر یا الیکٹرانک طریقے سے (یعنی ویب سائٹ وغیرہ پر) یا دونوں طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔
Quarantine	زیر حفاظت مواد	کوئی بھی انتخابی مواد یا نتائج جنہیں یہ سوچ کر ایک طرف رکھ دیا جائے کہ نتائج میں کوئی فرق آنے یا غلطیاں سامنے آنے کی صورت میں تحقیقات کے لئے اس مواد کو استعمال کیا جائے گا۔ یہ پورے بیلٹ باکس بھی ہو سکتے ہیں اور انتخابی عمل سے متعلق بعض دستاویزات بھی۔
Recount	دوبارہ گنتی	گنتی کا عمل دہرانا۔ انتخابی نظام میں کچھ باتیں طے شدہ ہوتی ہیں کہ اگر یہ شرائط پوری ہو رہی ہوں تو دوبارہ گنتی کی جائے گی مثلاً جب کوئی امیدوار بہت تھوڑے مارجن سے جیتے۔ کسی سیاسی جماعت، امیدوار یا اس کے ایجنٹ کی درخواست پر بھی دوبارہ گنتی کی جا سکتی ہے یا پھر بے ضابطگیوں کے الزامات کی تحقیقات کے لئے عدلیہ کا بااختیار افسر دوبارہ گنتی کا حکم دے سکتا ہے۔
Results Form	رزلٹ فارم	کاغذ کا فارم (جس میں بعض اوقات ایک سے زیادہ فارم بھی شامل ہوتے ہیں، دیکھیں اسی فہرست میں "بیلٹ پیپرز کے مختلف اعداد و شمار کا موازنہ" کی اصطلاح)، جسے پریزائیڈنگ افسر سیاسی جماعتوں یا امیدواروں کے ایجنٹوں اور شہری مبصرین کے سامنے مکمل کرتا ہے۔ اس فارم کے لئے "ووٹوں کی گنتی کا بیان (Statement of the Vote)"، "رزلٹ سلپ (Results Slip)" اور "رزلٹ پروٹوکول (Result Protocol)" کی اصطلاحات بھی استعمال ہوتی ہیں۔ عام طور پر یہ فارم رزلٹ مینجمنٹ سسٹم پر تیار کیا جاتا ہے۔ رزلٹ فارم کی کاپیاں پولنگ سٹیشن (یا گنتی مرکز) پر لگا دی جاتی ہیں اور سیاسی جماعتوں یا امیدواروں کے ایجنٹوں اور شہری مبصرین کو بھی فراہم کی جا سکتی ہیں۔
Tabulation	گوشوارہ بندی	گوشوارہ بندی کی اصطلاح سیاق و سباق کے مطابق درج ذیل معانی میں استعمال کی جا سکتی ہے: 1. مختلف پولنگ سٹیشنوں یا مختلف بیلٹ باکسز سے حاصل ہونے والے رزلٹ فارمز میں درج ووٹوں کو آپس میں جمع کر کے ہر امیدوار، پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کے حق یا مخالفت میں دیئے گئے ووٹوں کی کل تعداد حاصل کر لی جاتی ہے۔ 2. اس سے مراد ایک دستاویز (یا پریزنٹیشن) میں معلومات درج کرنا، جو عام طور پر گوشواروں یا ٹیبل کی شکل میں تیار کی جاتی ہے (اس لئے اسے یہ نام دیا جاتا ہے)، جس میں ہر امیدوار، پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کے حق یا مخالفت میں مختلف پولنگ سٹیشنوں (یا بیلٹ باکسز) کے نتائج شامل ہوتے ہیں۔ "مجموعی نتائج کی تیاری" یا "حتمی نتائج کی تیاری" اس کے مترادفات میں شامل ہیں۔
Transparent	شفاف	یہ ایک بنیادی شرط ہے کہ کسی بھی انتخابی عمل کی تمام تر سرگرمیاں درست، قابل قبول اور قابل اعتبار ہوں۔ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ایسا ہونا چاہئے کہ انتخابات کرانے والا ادارہ اور تمام متعلقہ فریق ہر دستاویز اور ڈیٹا پوائنٹ کو بروقت انداز میں دیکھ کر یہ جان سکیں کہ یہ کہاں سے آیا، کون سا انتخابی افسر اس کا ذمہ دار ہے، آیا یہ عبوری/جزوی ہے یا حتمی/تصدیق شدہ/سرٹیفائیڈ اور تمام حتمی/مجموعی نتائج کے ڈیٹا کے ذرائع اس میں موجود ہوں۔
Verified	تصدیق شدہ	ایسے نتائج کو تصدیق شدہ کہا جا سکتا ہے جن کے بارے میں انتخابات کرانے والا ادارہ پڑتال کر چکا ہو اور مطمئن ہو کہ یہ درست اور صحیح ہیں۔ ایک ہی ذریعہ سے حاصل ہونے والے نتائج کو مختلف سطحوں پر (مثلاً انتخابی حلقے، صوبے یا قومی سطح پر) حتمی شکل دی جا سکتی ہے اور ہر مرحلے پر تصدیق ضروری ہوتی ہے۔ اس کے لئے منظور شدہ یا توثیق شدہ (Validated) کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہے۔

تعارف

شمالی دارفر کی ایک خاتون سوڈان کے قومی انتخابات میں ووٹ دے رہی ہیں۔

تصویر، اقوام متحدہ/البرٹ گونزیلز فاران

انتخابات کی قابل اعتبار حیثیت کا تجزیہ کرتے ہوئے زیادہ تر یہ دیکھا جاتا ہے کہ انتخابات سے پہلے کیا کچھ ہوا، اور ووٹنگ اور گنتی کا عمل کیسا رہا۔ زیادہ تر بحث گنتی سے پہلے آنے والے ان تین مراحل پر کی جاتی ہے: (1) ووٹرز کا اندراج، (2) کاغذات نامزدگی کی کارروائی، اور (3) ووٹنگ کا عمل۔ اکثر حلقے اسی بات پر متفق ہیں کہ یہ تینوں مراحل درست طریقے سے مکمل کئے بغیر انتخابات کو قابل اعتبار نہیں بنایا جا سکتا۔

عام طور پر اس بات کو خاطر خواہ اہمیت نہیں دی جاتی کہ ووٹوں کی گنتی کے بعد کون کون سے کام کرنا ضروری ہے۔ ایک عمدہ، درست اور شفاف رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (Results Management System) کی منصوبہ سازی پر پوری طرح توجہ نہیں دی جاتی۔ 2007 میں ہونے والے کینیا کے قومی انتخابات کو ہی لے لیں۔ انہیں دیکھ کر بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ نتائج جاری کرنے میں بہت زیادہ تاخیر ہو جائے اور لوگ ان نتائج کو اعتماد کی نظر سے نہ دیکھیں تو تمام دیگر مراحل بے وقعت ہو کر رہ جاتے ہیں اور پورا انتخابی عمل پٹڑی سے اتر جاتا ہے۔ اس سے ایک اہم سبق یہ ملتا ہے کہ اگر اعتماد قائم کرنا ہے تو اس عمل کا شفاف، درست اور قابل احتساب ہونا ناگزیر ہے۔

2013 میں اردن کے ایوان نمائندگان کے انتخابات کے بعد بھی کچھ ایسی ہی صورتحال پیدا ہو گئی۔ البتہ چھ سال پہلے کینیا میں جو کچھ ہوا تھا اس کے برعکس یہاں الجھاؤ اس لئے پیدا ہوا کہ عبوری نتائج میں فرق تھا لیکن انتخابات کرانے والے ادارے (Electoral Management Body) نے اپنے الیکٹرانک ویریفکیشن سسٹم (Electronic Verification System) کے ذریعے فوراً اس فرق کو عمدہ طریقے سے دور کر دیا۔ سسٹم کے ذریعے فرق کا پتہ لگا لیا گیا اور ضروری تحقیق کے بعد حتمی نتائج کے اجراء کے وقت اسے دور کر دیا گیا۔ اردن سے ہمیں یہ سبق ملا کہ ویریفکیشن سسٹم تشکیل دینا اور اس پر موزوں طریقے سے عمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں یہ بات بھی اہم ہے کہ ابتدائی نتائج کے اجراء سے پہلے نتائج کی تصدیق کے تمام مراحل کا پورا شیڈول طے کر دیا جائے اور تمام متعلقہ فریقوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے۔

الیکشن رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ پولنگ کے بعد ہونے والی سرگرمیوں پر بھی برابر توجہ دی جا سکتی ہے۔ الیکشن رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (RMS) کی تعریف ایک ایسے عمل کے طور پر کی جاتی ہے جس کے ذریعے الیکشن اتھارٹی کسی بھی انتخاب میں ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی کرتی ہے، ان کے گوشوارے تیار کرتی ہے، مجموعی نتائج تیار کرتی ہے اور ان کا اعلان کرتی ہے۔ یہ عمل پولنگ ختم ہونے کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے اور حتمی نتائج پر ختم ہوتا ہے۔ کسی بھی کامیاب رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں یہ بات بنیادی حیثیت رکھتی ہے کہ ووٹنگ کے دوران اور گنتی مکمل ہونے سمیت شروع سے لے کر آخر تک ہر مرحلہ بالکل شفاف رہے۔ یہ بات بھی انتہائی اہم ہے کہ مختلف مراحل پر نتائج کے حوالے سے جو شکایات اور مشکلات سامنے آئیں انہیں دور کرنے کے لئے انتخابی تنازعات کے تصفیہ کے نظام کو کس طرح چلایا جاتا ہے۔

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ہمیشہ ملکی حالات کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں اس لئے یہ ہر ملک میں مختلف ہوتے ہیں۔ اس میں ٹیکنالوجی کا استعمال محدود بھی ہو سکتا ہے اور بہت زیادہ بھی۔ اس کے ڈھانچے اور اس کی ترکیب میں متعلقہ قوانین، سیاسی ماحول، مقامی بنیادی ڈھانچے، تکنیکی استعداد کے علاوہ مالی اور انسانی دونوں طرح کے وسائل کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ بعض اوقات انہیں ایسے پیچیدہ انتخابی نظاموں کے مطابق ڈھالنا پڑتا ہے جن میں حتمی نتائج حاصل کرنے کے لئے کئی طرح کے حساب لگانا پڑتے ہیں۔ بعض اوقات ضروری ہوتا ہے کہ اس سسٹم کے ذریعے انتخابات کرانے والے ہر سطح کے اداروں (مثلاً قومی، علاقائی، ضلعی، مقامی، پولنگ سنٹر، پولنگ سٹیشن وغیرہ کی سطح پر کام کرنے والے ادارے) کے درمیان رابطہ برقرار رکھا جائے۔

بہت سی نئی مشکلات بھی سامنے آتی ہیں۔ فوری اطلاعات کے اس دور میں رائے دہندگان امید کرنے لگے ہیں کہ نتائج جلدی جلدی سامنے آ جائیں۔ نتیجتاً انتخابات کرانے والے اداروں پر شدید دباؤ ہوتا ہے کہ وہ ہر کام تیزی سے مکمل کریں۔ ان اداروں کے لئے یہ تمام تقاضے پورا کرنا کافی مشکل ہو سکتا ہے کہ ایک طرف نتائج تیزی سے تیار کریں اور دوسری جانب رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ہر لحاظ سے درست بھی ہو۔

ایک نئی مشکل اب یہ پیش آنے لگی ہے کہ پارٹی ایجنٹ، صحافی اور ملکی و بین الاقوامی مبصرین مطالبہ کرتے ہیں کہ حتمی نتائج کی تیاری اور مجموعی نتائج کی تیاری سمیت تمام تر انتخابی عمل میں انہیں مکمل معلومات تک رسائی دی جائے۔ یہاں بھی انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز کے استعمال کی بدولت ان طریقوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیدا ہو رہی ہے جنہیں استعمال کرتے ہوئے یہ سارے کام کئے جاتے ہیں اور ان پر نظر رکھی جاتی ہے۔ سسٹم میں کسی بھی طرح کی بدعنوانی کے خطرے پر قابو پانا اپنی جگہ ضروری ہے لہٰذا اس کے تقاضوں کو پورا کرنے اور شبہات کو دور کرنے کے اقدامات بھی اہم ہیں۔

الیکشن ایڈمنسٹریشن کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ماحول سے ان باتوں پر بہت زیادہ اثر پڑتا ہے کہ کیا کچھ ہو سکتا ہے اور سمجھداری کا تقاضا کیا ہے۔ لہٰذا ایک مثالی اور بے عیب حل تلاش کرنے کی کوششیں اپنی جگہ لیکن فیصلے کرتے وقت محض یہ نہ دیکھا جائے کہ لوگ کیا چاہتے ہیں بلکہ یہ بھی دیکھا جائے کہ حقیقت میں کون سی بات قابل عمل ہے۔

یہ کتابچہ کسی بھی باضابطہ موقف کے حوالے سے اقوام متحدہ کی پالیسی کی نمائندگی نہیں کرتا۔ بلکہ اس کا مقصد ایک ایسا کیٹلاگ تیار کرنا ہے جس میں رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے اہم ممکنہ طریقوں کے ساتھ ساتھ ان کے فوائد اور مشکلات کی تفصیل دی گئی ہو۔ اس کتابچہ کا مقصد الیکشن ایڈمنسٹریشن کو مدد دینا ہے کہ وہ مکمل معلومات کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرے کہ اسے کون سا رزلٹ مینجمنٹ سسٹم اپنانا چاہئے۔

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کیا ہے؟

اافغانستان کے انتخابات 2015 کی کارروائی

ذریعہ : www.iec.org.af/jemb.org/eng/photo/Counting%20Center/target4.html الیکشن کمیشن آف افغانستان

قصہ مختصر، رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں وہ تمام عناصر شامل ہیں جو پولنگ سٹیشن میں ووٹوں کی گنتی کے بعد مجموعی نتائج کی تیاری، تجزیہ اور اشاعت کے تمام مراحل سے جڑے ہیں۔ انتخابی نظام کی تشکیل میں ایسی سوچ اپنائی جائے جس کے تحت ووٹوں کی گنتی اور نتائج کی مینجمنٹ دونوں کو آپس میں ملا کر منصوبہ سازی کی جاسکے۔ اگرچہ ووٹوں کی گنتی کو بھی رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کا حصہ سمجھا جاسکتا ہے لیکن اس کتابچہ میں گنتی سے متعلق امور پر زیادہ تفصیل سے بات نہیں کی گئی۔

اس کتابچہ میں ووٹوں کی گنتی سے متعلق ان امور پر بات کی گئی ہے جو نتائج کی مینجمنٹ پر اپنا اثر دکھاتے ہیں۔

یہاں اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ بعض الیکٹرانک ووٹنگ سسٹمز میں مجموعی نتائج کی تیاری کا انتظام پہلے سے کر دیا جاتا ہے اس لئے یہ چیز بڑی آسانی سے نظرانداز ہوسکتی ہے کہ گنتی کا عمل کہاں ختم ہوتا ہے اور مجموعی نتائج کی تیاری کا کام کہاں سے شروع ہوتا ہے۔

2.1 نتائج کی تیاری میں وقت کے ساتھ آنے والی بہتری

حالیہ دہائیوں میں جعلی ووٹوں کی روک تھام پر کافی زور دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف طریقے اپنائے گئے ہیں جیسے شفاف بیلٹ باکس، بیلٹ پیپرز کے تمام اعداد و شمار کے مکمل موازنہ کی تیاری، پولنگ سٹیشنوں میں امیدواروں، پارٹی ایجنٹوں اور مبصرین کی موجودگی وغیرہ۔ اب پولنگ سٹیشن میں دھاندلی کرنا مشکل تر ہو گیا ہے لہٰذا اب جو لوگ انتخابی نتائج میں کوئی دھاندلی کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے لئے نتائج کی کارروائی میں اپنا پورا زور لگا رہے ہیں۔ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم اسی خطرے کا ایک سدباب ہے[1]۔

پولنگ جب کئی جگہوں پر ہو رہی ہو تو ایک ایسے سسٹم کی موجودگی ضروری ہوتی ہے جس کے ذریعے مختلف جگہوں سے آنے والے تمام نتائج کو جمع کیا جاسکے اور مجموعی نتیجے یا نتائج تیار کر کے جیتنے والے امیدوار کا فیصلہ کیا جاسکے[2]۔ وقت کے ساتھ ایسے سسٹمز تیار کر لئے گئے ہیں جن میں کاغذ پر نتائج تیار کئے جاتے ہیں اور یہ پیپر فارم (مثال کے طور پر) فیکس کے ذریعے ایک جگہ بھجوا دیئے جاتے ہیں جس کے بعد انتخابات کی سطح (مقامی، ضلعی، علاقائی، قومی) کے مطابق متعلقہ مقامات پر کیلکولیٹرز استعمال کرتے ہوئے مجموعی نتائج تیار کر لئے جاتے ہیں۔

انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے کئی طریقے سامنے آ گئے ہیں لیکن زیادہ تر جگہوں پر مجموعی نتائج کی تیاری کا مینوئل (Manual) طریقہ بھی ساتھ ساتھ استعمال ہوتا رہا ہے اور ابھی تک کیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر ایک طرف مینوئل طریقے سے مجموعی نتائج تیار کئے جاتے ہیں تو دوسری جانب پولنگ سٹیشنوں کے نتائج سے کمپیوٹرز پر بھی مجموعی نتائج تیار کئے جاتے ہیں۔ دونوں طریقے اس لئے بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں کہ پولنگ ختم ہوتے ہی ایک طرف عبوری نتائج جلد از جلد جاری کر دیئے جائیں اور اس کے ساتھ ساتھ الیکشن ایڈمنسٹریشن اپنے طور پر ان کی تصدیق بھی کر سکے۔

اسی طرح الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں سے شروع میں رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے کام پر کچھ زیادہ اثر نہیں پڑا۔ مجموعی نتائج کی تیاری اکثر اسی طریقے سے کی جاتی ہے جبکہ بعض صورتوں میں مجموعی نتائج حاصل کرنے کا مینوئل طریقہ ابھی بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

---

[1] EU-UNDP Task Force (JTF), Thematic Workshop on ICTs and Elections۔ ورکشاپ کی سمری رپورٹ کا صفحہ نمبر 76۔ یہ ورکشاپ 5 سے 9 مارچ 2012 کو کینیا کے شہر ممباسا میں منعقد ہوئی۔

[2] اس کتابچہ میں یہاں اور دیگر جگہوں پر جہاں بھی انتخاب یا انتخابات کے "نتائج" کی بات کی گئی ہے اس سے مراد نمائندوں کا چناؤ اور کسی ریفرنڈم (جو عام طور پر کسی خاص فرد سے نہیں جڑے ہوتے) سے متعلق فیصلہ، دونوں ہیں۔ سادہ لفظوں میں بیان کرنے کے لئے یہ اصطلاح دونوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

پچھلے کچھ سالوں سے نتائج کی الیکٹرانک ٹرانسمیشن کے لئے مختلف نیٹ ورکس مثلاً انٹرنیٹ، سرکاری یا پرائیویٹ نیٹ ورکس یا ریڈیو ٹرانسمیشن کو بھی استعمال کیا جارہا ہے۔اس طرح رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کے مزید آپشن پیدا ہو گئے ہیں۔مثلاً کوئی بھی طریقہ اپنانے سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ رزلٹ فارم کی ترسیل یا ٹرانسمیشن کس طرح ہو گی (یعنی یہ ترسیل سکین شدہ کاپیوں کی شکل میں انٹرنیٹ کے ذریعے ہو گی یا کمپیوٹر میں موجود نتائج کے ٹمپلیٹ (Templates) استعمال کرتے ہوئے)۔

وقت کے ساتھ بدلتے ہوئے یہ طریقے اہم اور مفید ہو سکتے ہیں اور ہوں گے۔ پھر بھی زیادہ تر ملکوں میں آج بھی کسی طرح کا مینوئل رزلٹ مینجمنٹ سسٹم استعمال کیا جاتا ہے اور کاغذ والی کاپیاں آج بھی مرکزی کردار ادا کرتی ہیں۔ حتمی انتخابی نتائج زیادہ تر کاغذ والی کاپیوں سے ہی تیار کئے جاتے ہیں۔یہی کاپیاں "اوریجنل" (Original) کا کام دیتی ہیں اور عدالتی سماعت میں بھی انہی کو قانونی حیثیت دی جاتی ہے۔کاغذ کے بغیر ووٹنگ کارروائی کے اپنے فائدے ہیں۔اس سے مجموعی نتائج کی تیاری کی نئی راہیں بھی کھل گئی ہیں لیکن اس سے کئی طرح کی فنی اور ثقافتی مشکلات بھی پیدا ہو رہی ہیں۔

ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ ان طریقوں کو بھی بہتر اور جدت آمیز بنایا جارہا ہے۔ لیکن ہمارا مقصد یہ دیکھنا نہیں کہ کون سا رزلٹ مینجمنٹ سسٹم عروج پر ہے اور کون سا زوال کی طرف جارہا ہے۔ بلکہ اس کتابچہ میں ہر طرح کے طریقے استعمال کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔ یہاں ان مختلف ماڈلز پر روشنی ڈالی جارہی ہے جو اب تک سامنے آچکے ہیں اور انہیں اپنانے اور استعمال کرنے پر حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں حکام، شہریوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ آنکھیں بند کر کے نئی ٹیکنالوجیز استعمال کرنے کے بجائے احتیاط سے کام لیں۔

2.2 رزلٹ مینجمنٹ سسٹم پر اثر انداز ہونے والے مختلف عناصر

2.2.1 انتخابی نظام

بیلٹ پیپر اور ان سے تیار ہونے والے رزلٹ فارم میں جو آپشن شامل ہوتے ہیں (امیدوار، پارٹیاں یا گروپ جن پر ووٹر اپنی پسند کے مطابق نشان لگاتے ہیں) ان کی وجہ سے بھی مجموعی نتائج کی تیاری کا کام کافی پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ آپشنز کی تعداد کا انحصار کسی حد تک انتخابی نظام پر ہوتا ہے۔ اگر انتخابی نظام میں امیدواروں کو دکھانا ضروری ہو اور علاقے کا سائز بڑا ہو تو ظاہر ہے آپشنز کی تعداد بھی زیادہ ہو گی۔

آپشن زیادہ ہوں تو گوشوارے تیار کرتے ہوئے ڈیٹا انٹری اور جمع تفریق میں غلطی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔اس کے علاوہ آپشن جتنے زیادہ ہوں گے ایک ایک فارم کی تیاری پر اتنا زیادہ وقت لگے گا۔

مثال کے طور پر 2005 میں افغانستان کے پارلیمانی اور صوبائی کونسل کے انتخابات "واحد ناقابل انتقال ووٹ" کے انتخابی نظام کے تحت منعقد ہوئے۔ تین صوبوں میں امیدوار اتنے زیادہ تھے کہ ایک ایک بیلٹ پیپر کے سات سات صفحے بن گئے۔اس طرح نہ صرف ووٹرز کے لئے ووٹ دینا مشکل ہو گیا بلکہ گنتی اور مجموعی نتائج کی تیاری بھی زیادہ مشکل ہو گئی کیونکہ امیدواروں کی تعداد جو اتنی زیادہ تھی (ایک ایک صوبے میں اوسطاً 80 سے بھی زیادہ امیدوار)۔

2.2.2 رزلٹ شیٹوں کی تیاری[3]

گنتی کے نتائج تیار کرنے کے لئے جو پیپر فارم استعمال ہوتے ہیں انہیں مختلف ملکوں میں مختلف نام دیئے جاتے ہیں جیسے فارم، شیٹ یا پروٹوکول۔ لیکن ان فارموں کا مقصد ایک ہی ہے یعنی پولنگ کی تفصیلات درج کرنا، گنتی کا کام مکمل کرنا اور اس پر فارم مکمل کرنے والے افسر کے علاوہ بطور گواہان کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے ایجنٹوں کے دستخط لینا۔

رزلٹ فارم پر درج معلومات ایک عمدہ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے لئے بنیاد کا کام دیتی ہیں چاہے سسٹم مینوئل ہو، ملا جلا یا ہائبرڈ (Hybrid) یعنی مینوئل /الیکٹرانک دونوں یا خودکار۔ جہاں الیکٹرانک ووٹنگ سسٹم رائج ہیں وہاں رزلٹ فارم میں مختلف کیٹیگریز کے اعداد و شمار کا موازنہ شامل نہیں ہوتا۔ بہرحال اس میں تمام دستیاب معلومات شامل ہونی چاہئیں تاکہ تمام سرگرمیوں کی مکمل معلومات مل سکیں اور ان کے ساتھ اگر کاغذوں والا کوئی طریقہ استعمال کیا جارہا ہو تو اس کے ساتھ موازنہ بھی کیا جا سکے (مثلاً انتخابی فہرست میں ووٹرز کے ناموں کی پڑتال)۔

---

[3] ACE پراجیکٹ میں فارم ڈیزائن کا سیکشن شامل ہے جو اس پتہ پر دستیاب ہے: http://aceproject.org/ace-en/topics/vo/voc/voc04/voc04b/

موازنہ کی معلومات

انتخابی عمل میں سارا زور ہر امیدوار (یا پارٹی یا ریفرنڈم آپشن) کو ملنے والے ووٹوں کی تعداد پر ہوتا ہے کیونکہ انتخابات بہر حال ایک مقابلہ ہیں اور زیادہ تر لوگ یہی جاننا چاہتے ہیں کہ کون جیتا۔ لیکن نتائج کا ایسا فارم جو رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں بامعنی کردار ادا کر سکے، محض یہیں تک محدود نہیں ہونا چاہئے اور اس میں پولنگ سٹیشن پر ہونے والی پولنگ کی تمام معلومات درج ہونی چاہئیں۔

نیچے دی گئی معلومات فارم پر درج کرنے کے لئے موزوں ہو سکتی ہیں[4]:

- پولنگ سٹیشن کا نام اور کوڈ[5]۔
- پولنگ سٹیشن کا مقام۔
- انتخابی علاقے کا نام اور کوڈ۔ (ملک اور انتخاب کے مطابق انتخابی علاقہ کوئی وارڈ، انتخابی حلقہ، ضلع، پورا ملک یا صوبہ ہو سکتا ہے)۔
- اس فارم پر کون سے انتخابات کی رپورٹنگ ہو گی (یہ خاص طور پر اس وقت ضروری ہے جب ایک ہی دن ایک سے زیادہ انتخابات ہو رہے ہوں)۔
- پولنگ سٹیشن میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد۔
- سٹیشن کی انتخابی فہرست سے شمار کئے گئے دستخطوں کی تعداد۔
- پولنگ سٹیشن پر دیئے گئے بیلٹ پیپرز کی تعداد۔ اضافی (Top-up) بیلٹ پیپرز[6] فراہم کئے جائیں تو فارم پر یہ بھی درج کیا جائے کہ آیا اضافی پیپر فراہم کئے گئے یا نہیں اور ان کی تعداد۔
- خراب ہونے والے بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- استعمال نہ کئے گئے بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- مسترد کئے گئے یا متنازعہ بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- درست بیلٹ پیپرز کی کل تعداد۔
- ہر امیدوار یا پارٹی یا ریفرنڈم آپشن کا نام اور اس سے متعلق موزوں الفاظ کے علاوہ ہر امیدوار یا ریفرنڈم آپشن کو ملنے والے ووٹوں کی تعداد۔
- فارم مکمل کرنے والے افسر کا نام اور دستخط۔
- کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے ایجنٹوں کے نام اور دستخط جو گنتی کے وقت موجود تھے اور جو فارم میں درج معلومات کی تصدیق پر آمادہ ہوں۔ ایک خانہ یہ بتانے کے لئے بھی رکھا جا سکتا ہے کہ آیا کسی ایجنٹ نے فارم پر دستخط نہیں کئے۔
- قانونی دفعات کی روشنی میں کوئی بھی اضافی معلومات (مثال کے طور پر پولنگ افسران و اہلکار یا سکیورٹی عملہ جو اس سٹیشن پر رجسٹرڈ نہیں، ان کی طرف سے ڈالے گئے ووٹ، عبوری یا خراب حالت میں (Tendered) بیلٹ پیپرز وغیرہ)۔
- اگر موزوں ہو تو الیکشن مٹیریل یا نتائج پولنگ سٹیشن لاتے ہوئے یا وہاں سے لے کر جاتے ہوئے ان کی حفاظت کے لئے الیکشن سیل (Electoral Seals) یا ٹمپر پروف لفافوں (Tamper-proof envelope) کے سیریل نمبر استعمال کئے جائیں۔

یہ معلومات اتنی ضرور ہیں کہ ان سے تمام بیلٹ پیپرز کے اعداد و شمار کا موازنہ کیا جا سکتا ہے اور جو تمام موصول شدہ بیلٹ پیپرز کا حساب رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔ کئی پیپر رزلٹ فارموں میں ایسے خانے بھی شامل ہوتے ہیں جن میں موازنہ کے نتائج درج کئے جاتے ہیں۔ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے کئی ڈیٹا انٹری فارموں میں بھی یہ حساب لگایا جاتا ہے اور اگر کوئی فرق سامنے آئے تو اس پر نشان لگا دیا جاتا ہے۔

[4] مثال کے طور پر دیکھیں ضمیمہ 1 میں، 2006 میں ہیٹی میں استعمال کی گئی رزلٹ شیٹ۔

[5] کوڈ بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے کہ نام کیونکہ پولنگ سٹیشنوں کی کسی بھی فہرست میں کئی انٹریز ہوتی ہیں جیسے 'پرائمری سکول' یا 'سیکنڈری سکول'۔ لہٰذا فارم بناتے وقت کوڈ اور نام دونوں کو شامل کرنا ضروری ہے تاکہ ابہام باقی نہ رہے۔

[6] اس سیاق و سباق میں اضافی (Top-up) سے مراد وہ بیلٹ پیپرز ہیں جو کسی غیر متوقع صورتحال کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر پولنگ سٹیشن پر فراہم کر دیئے جاتے ہیں جیسے غیر متوقع طور پر ووٹرز زیادہ تعداد میں آ جائیں۔

رزلٹ فارم پر درج معلومات مجموعی نتائج کی تیاری میں کئی طرح سے مدد دے سکتی ہیں جیسے:

- اس بات کی نشاندہی میں مدد کے لئے کہ آیا رزلٹ فارم مکمل کرتے ہوئے اور ہو سکتا ہے گنتی کرتے ہوئے کوئی بڑی غلطیاں کی گئیں۔
- اس بات کی نشاندہی میں مدد کے لئے (اگر یہ طریقہ اپنایا گیا تو) کہ آیا موازنہ کے لئے اعداد و شمار فراہم کرتے ہوئے نتائج کی ڈیٹا انٹری میں کوئی نمایاں غلطیاں کی گئیں۔
- اس بات کی نشاندہی میں مدد کے لئے کہ آیا رزلٹ فارم میں کوئی ٹمپرنگ (Tampering) کی گئی (مثلاً کسی نے ووٹوں کی تعداد تبدیل کرنے کے لئے فارم پر کچھ لکھ دیا ہو) کیونکہ ان تبدیلیوں سے موازنہ میں مختلف اعداد و شمار کے درمیان فرق آئے گا۔

مجموعی یا الگ الگ نتائج اور موازنہ کے فارم

ہر ملک کے حالات مختلف ہوتے ہیں اس لئے رزلٹ فارم کو ان کے مطابق ڈھالنا پڑتا ہے۔ بعض ممالک میں ایک سے زیادہ فارموں پر معلومات حاصل کی جاتی ہیں جیسے پریزائیڈنگ افسر کے فارم میں بیلٹ پیپرز کے اعداد و شمار کے موازنہ پر زور دیا جاتا ہے اور رزلٹ فارم میں بیلٹ باکس سے نکلنے والے بیلٹ پیپرز کی گنتی کے نتائج درج کئے جاتے ہیں۔ کسی بھی حال میں احتساب اور شفافیت کا خیال رکھنا ضروری ہے اور زور اس بات پر دیا جائے کہ ان شرائط پر پورا اترنے کے لئے کون کون سی معلومات ضروری ہیں۔

بنیادی نوعیت کے یا صورتحال کے مطابق بنائے گئے رزلٹ فارم

انتخابات کرانے والے ادارے کے پاس پولنگ سٹیشنوں، ووٹر رجسٹریشن، سیاسی جماعتوں اور امیدواروں (بشمول آزاد امیدواروں) کے حتمی[7] ڈیٹا بیس موجود ہوں تو وہ صورتحال کے مطابق نتائج اور انہیں حتمی شکل دینے کے فارم پرنٹ کر سکتا ہے۔ اس سے انتخابات والے دن وقت کی بچت ہوتی ہے، غلطیوں کا امکان کم ہو جاتا ہے اور کسی حد تک بدعنوانی کی روک تھام ہو جاتی ہے۔ اس میں ہر پولنگ سٹیشن کے لئے درست فارم تیار کرنے میں مشکل پیش آسکتی ہے اور پرنٹنگ پریس پر اضافی بوجھ کا ڈر ہوتا ہے۔

مختلف سطحوں (پولنگ سنٹر، علاقہ، ریاست، قومی) کے لئے حتمی نتائج کے فارموں کی تیاری

بنگلہ دیش کیس سٹڈی

بنگلہ دیش میں ایک ہائبرڈ یا ملا جلا رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ترتیب دیا گیا ہے جسے حالیہ سالوں میں ہونے والے کئی انتخابات میں آزمایا گیا ہے لیکن اس کے رزلٹ سسٹم کے تحت سرکاری طور پر ہر کام کاغذ پر کیا جاتا ہے۔ ہر پولنگ سٹیشن پر پریزائیڈنگ افسر ایک فارم مکمل کرتا ہے جس کا نمونہ **شکل 2** میں دیا گیا ہے۔

[7] یہ جتنا لگتا ہے اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ پولنگ سکیمیں اس لحاظ سے بدنام ہیں کہ خاص طور پر بڑے ملک جہاں انتخابات کرانے والے اداروں کو ڈی سنٹرلائز کر دیا گیا ہے، وہاں انہیں طے کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

شکل 2۔ بنگلہ دیش میں پولنگ سٹیشن میں استعمال ہونے والا رزلٹ فارم

ذریعہ: الیکشن کمیشن بنگلہ دیش (ECB) ویب سائٹ

یہ فارم "اپاضلع آفس" (سب ڈسٹرکٹ) میں بھیج دیا جاتا ہے جہاں ایک اسسٹنٹ ریٹرننگ افسر ابتدائی گوشوارے تیار کرتا ہے۔ اس کے بعد نتائج ریٹرننگ افسر کو بھجوا دیئے جاتے ہیں اور حتمی گوشوارہ مکمل کیا جاتا ہے جس کا نمونہ **شکل 3** میں دکھایا گیا ہے۔ ویسے تو حتمی نتائج ایک کمپیوٹر پروگرام کے ذریعے پرنٹ کئے جاتے ہیں لیکن کچھ عرصہ پہلے یہ سوچ اپنائی گئی ہے (جسے اپنانا لازمی نہیں) کہ کاغذ بہر حال کاغذ ہے اور متعلقہ افسر کے دستخط ہر صفحے کے علاوہ آخری صفحے پر بھی نظر آنے چاہئیں۔

شکل 3: بنگلہ دیش میں ریٹرننگ افسر کی طرف سے تیار کئے جانے والے گوشوارے کی مثال (ایک پولنگ سٹیشن کے لئے ایک قطار)

ذریعہ: الیکشن کمیشن بنگلہ دیش (ECB) کی ویب سائٹ

پیپر فارم شروع میں صرف وہیں تقسیم کئے جاتے ہیں جہاں یہ تیار ہوتے ہیں (پولنگ سٹیشن، ریٹرننگ افسر وغیرہ) البتہ تفصیلی نتائج عام طور پر انتخابات (یہ جس تاریخ پر بھی ہوں) کے بعد ہی سامنے آتے ہیں۔ بعض صورتوں 8 میں محض نتائج سامنے آتے ہیں جبکہ کچھ صورتوں 9 میں پیپر فارموں کی کاپیاں کسی نمایاں جگہ پر لگا دی جاتی ہیں جہاں عام لوگ انہیں دیکھ سکتے ہیں۔

8 مثلاً غازی پور سٹی کارپوریشن کے انتخابات، 2013۔ دیکھیں: http://123.49.39.5/ems/result_show1/web_details.php?s=17&c=M (بنگالی زبان میں)

9 مثلاً نویں قومی پارلیمانی ضمنی انتخابات، بوگرہ-7، بنگلہ دیش۔ دیکھیں: http://123.49.39.5/result/byelection/centerwise_pdf/ bogra7_03042009.pdf (بنگالی زبان میں)

بنگلہ دیش میں کبھی کبھار صرف حتمی نتائج کا ڈیٹا آن لائن فراہم کیا جاتا ہے۔ لیکن اکثر، جیسا کہ **شکل 4** سے ظاہر ہوتا ہے، پولنگ سٹیشن کے نتائج کے لنک بھی فراہم کئے جاتے ہیں (اس مثال میں PDF کی شکل میں)۔

شکل 4: بنگلہ دیش میں حتمی نتائج کی تیاری، پولنگ سٹیشن کے نتائج کے فارموں کی PDF کے لئے ہائپر لنک (Hyperlink) دیئے گئے ہیں

ذریعہ: الیکشن کمیشن بنگلہ دیش (ECB) کی ویب سائٹ

دیگر صورتوں میں پولنگ سٹیشن کے نتائج الیکشن کمیشن بنگلہ دیش کی ویب سائٹ پر ڈیٹا فارمیٹ میں دیئے جاتے ہیں جو ایک کومبو باکس (combo-box) سے لئے جاتے ہیں، جیسا کہ **شکل 5** میں دکھایا گیا ہے۔

شکل 5: صرف ڈیٹا فارمیٹ میں دستیاب پولنگ سٹیشن نتائج

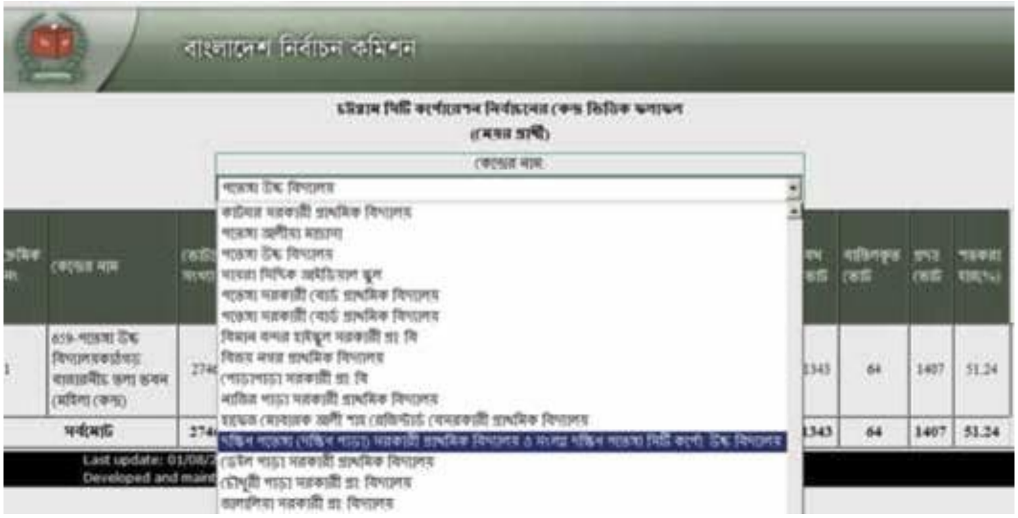

ذریعہ: الیکشن کمیشن بنگلہ دیش (ECB) کی ویب سائٹ

الیکشن کمیشن بنگلہ دیش نے اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ کی مدد سے جنوری 2014 کے انتخابات کے لئے ایک بہتر اور عمدہ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم تیار کیا اور اسے آزمائشی بنیاد پر ملک بھر میں استعمال کیا۔ نیا رزلٹ مینجمنٹ سسٹم بھی ملے جلے طریقے سے کام کرتا ہے اور سرکاری حیثیت کا غذ والے نتائج کو ہی دی جاتی ہے۔ نیا رزلٹ مینجمنٹ سسٹم 587 اپا ضلع آفسر (جہاں سب ڈسٹرکٹ سطح پر مجموعی نتائج تیار کئے جاتے ہیں اور جہاں اسسٹنٹ ریٹرننگ افسر کام کرتے ہیں) اور ریٹرننگ افسران کے 70 دفاتر میں استعمال کیا گیا۔

شکل6: بنگلہ دیش کے نئے ہائبرڈ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کی سکیم

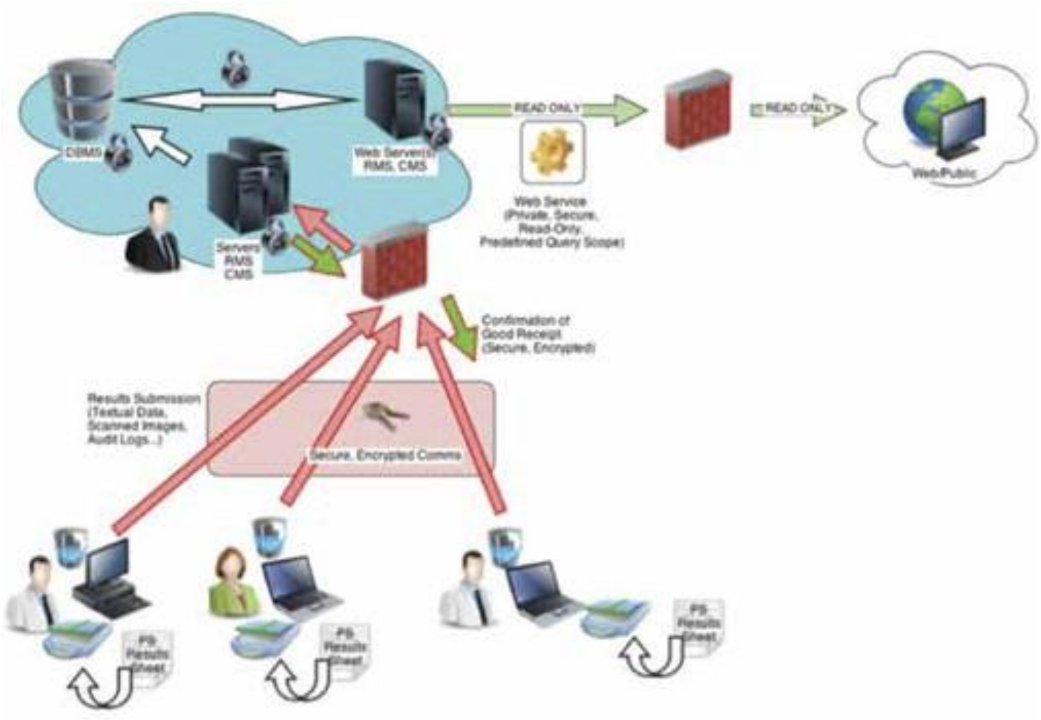

2.2.3 تصدیق کے تقاضے

اولین ترجیح یہی ہے کہ نتائج درست ہوں۔ لہٰذا ایک جامع اور قابل اعتبار رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں ایسے اقدامات ضرور شامل ہوں جن سے تصدیق ہو سکے کہ انتخابی نتائج درست ہیں۔

تصدیق کئی طریقوں سے کی جاسکتی ہے جو مینوئل بھی ہو سکتے ہیں اور الیکٹرانک بھی۔ عام طور پر تصدیق نیچے دیئے گئے دونوں یا ان میں سے کسی ایک طریقے سے کی جاسکتی ہے:

- مختلف طریقوں سے یا مختلف سطحوں سے جمع کئے گئے نتائج کے ڈیٹا کا موازنہ۔ جہاں جہاں فرق سامنے آئے انتخابات کرانے والا ادارہ اس کی تحقیقات کرتا ہے۔ مثلاً عملی طور پر اس طریقے میں پولنگ سنٹر کا عملہ کمپیوٹر میں جو نتائج درج کرے گا ان کا موازنہ سنٹر لائزڈ رزلٹ سنٹر میں کی گئی ڈیٹا انٹری کے ساتھ کیا جائے گا۔
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کہ کسی ایک ذریعہ سے حاصل ہونے والے گوشوارے درست ہوں۔ مثلاً عملی طور پر اس طریقے میں ہر رزلٹ فارم کا ڈیٹا ایک سے زیادہ بار سنٹر لائزڈ رزلٹ سنٹر کے کمپیوٹر سسٹم میں درج کیا جائے گا اور ڈیٹا بیس کے ریکارڈ کا موازنہ کر کے فرق کا جائزہ لیا جائے گا۔

تصدیق کا نظام کوئی بھی ہو اس میں یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس پر ہر جگہ ایک ہی طریقے سے عملدرآمد کیا جائے۔

تصدیق کے لئے ڈیٹا کا موازنہ کرتے ہوئے ضروری ہے کہ ڈیٹا کے تمام سیٹ انتہائی بااعتماد ہوں۔ بصورت دیگر ان میں کئی جگہوں پر فرق آسکتا ہے۔ ایسے میں جہاں جہاں فرق ہو گا اس کا جائزہ لینا ضروری ہو جائے گا اور اتنی زیادہ چیزوں کا جائزہ لینے سے تاخیر اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ کسی سے برداشت نہیں ہو گی۔

ٹرانسکرپشن (Transcription) کے کسی بھی کام میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ معلومات کاپی کرتے ہوئے غلطیاں ہونا فطری سی بات ہے۔ چاہے آپ کوئی معلومات کسی ایک پیپر فارم سے دوسرے پیپر فارم پر کاپی کر رہے ہوں یا پیپر فارم سے الیکٹرانک مشین یعنی کمپیوٹر وغیرہ میں، دونوں صورتوں میں غلطی کا امکان ہوتا ہے۔ ان غلطیوں کی نشاندہی اور انہیں دور کرنے کے لئے حفاظتی اقدامات کرنا ضروری ہے۔ اس کے کچھ عام طریقے درج ذیل ہیں:

- ڈبل بلائنڈ ڈیٹا انٹری(Double-blind data entry): اس میں عام طور پر ایک ہی فارم کی معلومات ایک ہی سسٹم میں دو بار درج کی جاتی ہیں۔ دونوں انٹریز کے ڈیٹا کا موازنہ کر کے فرق کا پتہ لگایا جاتا ہے اور اگر غلطیاں سامنے آئیں تو انہیں دور کر دیا جاتا ہے۔ دو مختلف افراد جو آپس میں بات نہ کر سکتے ہوں، اگر یہ کام کریں تو آپس میں ملی بھگت اور نتائج بدلنے کی روک تھام ہو سکتی ہے۔
- کوالٹی کنٹرول: مقررہ افراد پولنگ سٹیشن فارم میں درج متعلقہ معلومات کا جائزہ لیں اور تسلی کریں کہ وہ ٹھیک طریقے سے درج کی گئی ہیں۔ یہ کام تمام فارموں پر یا طے شدہ فیصد تناسب کے مطابق فارموں پر کیا جاتا ہے جس کا انحصار دیگر اقدامات پر ہوتا ہے۔

تصدیق پر کیس سٹڈی: اردن 2013

اردن کے 2013 کے انتخابات میں ہر پولنگ سٹیشن کے نتائج رزلٹ شیٹوں[10] میں درج کئے گئے۔ دوسری جانب ساتھ ساتھ انہیں دارالحکومت امان کے مین سرور (Main Server) سے جڑے کمپیوٹر میں محفوظ کیا گیا۔ اس طرح اردن کے انڈیپنڈنٹ الیکشن کمیشن (IEC) کو موقع مل گیا کہ وہ: (1) عبوری نتائج جاری کر سکے، (2) تصدیق کر سکے کہ بعد میں ڈسٹرکٹ سطح سے جو نتائج فراہم کئے گئے آیا وہ ان عبوری نتائج سے مطابقت رکھتے ہیں۔ جہاں کل ووٹ آپس میں نہ ملتے وہاں اس سسٹم کے ذریعے انڈیپنڈنٹ الیکشن کمیشن درخواست کر سکتا تھا کہ تحقیقات کر کے یہ طے کیا جائے کہ فرق کیوں آیا اور پھر سرکاری نتائج میں اس کی وضاحت کر دی جاتی۔

اردن میں ہر پولنگ سٹیشن کے نتائج ڈسٹرکٹ کی سطح پر درج کئے گئے تاکہ الیکشن کمیشن کے ڈسٹرکٹ حکام اپنے طور پر سرکاری نتائج جاری کرنے سے پہلے مینوئل نتائج کا موازنہ الیکٹرانک نتائج سے کر سکیں۔ پولنگ سنٹروں سے رزلٹ شیٹس آنے کے بعد ڈسٹرکٹ کے تمام پولنگ سٹیشنوں کی رزلٹ شیٹس کی کاپیاں بنائی گئیں اور یہ کمپیوٹر میں درج کرنے کے لئے تصدیق کرنے والی ٹیم کو دے دی گئیں۔ سافٹ ویئر میں شامل حفاظتی اقدامات کی بدولت جہاں جہاں بھی فرق تھا وہ نمایاں ہو گیا (مثلاً کل رجسٹرڈ ووٹرز کا ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد کے ساتھ موازنہ اور ایک ایک امیدوار کو ملنے والے ووٹوں کا کل ڈالے گئے ووٹوں کے ساتھ موازنہ)۔

تھیوری کے اعتبار سے 2013 کے انتخابات سے قبل نافذ کیا گیا سسٹم انتہائی مفید ہو سکتا تھا جس میں الیکشن کمیشن کے اعلیٰ حکام بھی مختلف مراحل پر نتائج کی تصدیق کر سکتے تھے۔ لیکن کہیں ٹیکنالوجی نے ساتھ نہ دیا تو کہیں انسان بے بس ہو گیا جس کی وجہ سے عملدرآمد مشکل ہو گیا۔

اردن کے اس تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ بداعتمادی کس حد تک اپنا اثر دکھا سکتی ہے۔ بعض متعلقہ فریق ایک سال بعد آج بھی سمجھتے ہیں کہ کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی بدعنوانی کی گئی۔ یہ شبہات اس لئے پیدا ہوئے کہ مختلف ذرائع سے آنے والے جو عبوری نتائج شائع کئے گئے ان میں فرق تھا اور انڈیپنڈنٹ الیکشن کمیشن کی تصدیق پر دارالحکومت میں جب مکمل ڈیٹا تیار ہوا تو انتخابی حلقے کی ایک قومی نشست کے نتائج تبدیل ہو گئے۔

اردن کے تجربے کی روشنی میں کسی کو بھی یہ بات نہیں بھولنی چاہئے کہ چیزیں تبھی شفاف ہو سکتی ہیں جب یہ قابل احتساب ہوں اور جو طریقے استعمال کئے جائیں وہ ہر جگہ ایک جیسے اور بامقصد انداز میں اپنائے جائیں۔ عبوری نتائج فوراً شائع کر کے جو نیک نامی ملی وہ بعد میں نتائج تبدیل ہونے پر الٹی پڑ گئی کیونکہ شروع میں یہ واضح نہیں کیا گیا تھا کہ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے۔

2.2.4 طے شدہ باتیں جن پر پڑتال کا عمل خود بخود شروع ہو جاتا ہے (Triggers)

انتخابات کرانے والے ادارے کا کام ہوتا ہے کہ وہ نتائج میں دیانتداری کا پورا خیال رکھے۔ اس سلسلے میں ضروری ہے کہ رزلٹ فارم درست طریقے سے پر کئے جائیں اور دھوکہ دہی کی روک تھام اور نشاندہی کے اقدامات کئے جائیں۔ اس مقصد کے لئے مجموعی نتائج کی تیاری میں اکثر Trigger کی طرز پر ایک اقدام شامل کیا جاتا ہے جس کے تحت خودکار طریقے سے نتائج کا تجزیہ شروع ہو جاتا ہے اور پہلے سے طے شدہ باتوں کی پڑتال کی جاتی ہے۔

[10] متوازی الیکشن سسٹم کے پیش نظر پورے ملک میں ہر پولنگ سٹیشن پر دو شیٹس پُر کی گئیں۔

اکثر استعمال کئے جانے والے بعض Triggers یہ ہیں: جب ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد سے بڑھ جائے، ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد جاری کئے گئے بیلٹ پیپرز کی تعداد سے بڑھ جائے، کسی ایک امیدوار کو بہت زیادہ ووٹ مل جائیں (جیسے 95 فیصد)۔ایسی صورتوں میں نتائج والے سیکشنوں کا موازنہ فارم پر درج مختلف کیٹیگریز کے اعداد وشمار کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔اس سلسلے میں پڑتال کے طریقے سیاسی سیاق وسباق کے مطابق وضع کئے جائیں اوران میں اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ Triggers ایسے نہ ہوں کہ ہر چھوٹی چھوٹی بات پر پڑتال کا کام شروع ہو جائے۔اس سے درست نتائج حاصل کرنے میں تو شاید کچھ خاص مدد نہ ملے لیکن گوشوارے بنانے کے کام میں بہت زیادہ دیر لگ جائے گی۔

جب اتنی زیادہ دیر لگ رہی ہو تو چاروناچار، رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کو درمیان میں ہی ترک کرنا پڑتا ہے۔

انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے Triggers پر زیادہ آسان اور عمدہ طریقے سے جوابی اقدامات کرنے میں مدد ملتی ہے اور یہ ڈیٹا درج ہونے کے بعد حرکت میں آتے ہیں۔ مینوئل طریقے میں بھی Triggers پر جوابی اقدامات کئے جا سکتے ہیں لیکن اس میں عام طور پر یہ اقدامات مجموعی نتائج کے فارم میں نتائج درج کرنے سے پہلے کئے جاتے ہیں۔

2.2.5 ٹرانسمیشن اور سٹوریج میں دیانتداری یقینی بنانے کے اقدامات

ایک اور مرحلہ فارموں کی ایک سے دوسری جگہ منتقلی کا ہے جس میں ٹمپرنگ یا چھیڑ چھاڑ کا خدشہ رہتا ہے۔اس دوران ٹمپرنگ کی روک تھام کے لئے سکیورٹی میٹریل کا استعمال عام ہے۔اس میں "ٹمپر ایویڈنٹ انویلپ" (Tamper Evident Envelopes)، سیریل نمبر کی سیل والے باکس اور میٹریل ٹرانسفر فارم شامل ہو سکتے ہیں۔ نقل وحرکت کے لئے دونوں میں سے کسی ایک مقام پر میٹریل کا حساب رکھنے کے لئے میٹریل ٹرانسفر فارم استعمال کئے جائیں۔

اگر ڈیجیٹل رزلٹ کہیں سٹور کئے جا رہے ہوں یا کسی ایسے نیٹ ورک کے ذریعے منتقل کئے جا رہے ہوں جو بالکل الگ تھلگ نہ ہو تو موزوں سکیورٹی اقدامات ضروری ہوتے ہیں۔ڈیجیٹل حملوں سے نمٹنے کی تیاری بھی ضروری ہے۔جہاں نیٹ ورک بالکل الگ ہوں وہاں اس مقام اور کمپیوٹرز کو دوسری الیکٹرانک ڈیوائسز سے محفوظ رکھنے کے اقدامات کئے جائیں۔

2.2.6 انسانی عوامل اور ضابطے کی کارروائیاں

انسانی عوامل بھی اس سارے عمل پر اپنا اثر دکھا سکتے ہیں۔ضابطے کی کارروائیوں یا پروسیجرز میں واضح طور پر طے کر دیا جائے کہ مختلف مقامات پر کام کرنے والے کرداروں کو کس طرح استعمال کیا جائے گا۔ طے شدہ پروسیجرز کی خلاف ورزی شدید تشویش کی بات ہے کیونکہ اس سے نہ صرف رزلٹ مینجمنٹ سسٹم متاثر ہوتا ہے بلکہ نتائج کی قابل اعتبار حیثیت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔اس سلسلے میں ضروری ہے کہ پروسیجرز کے موزوں کتابچے شائع کئے جائیں، عملہ کو تربیت دی جائے اور ان کی نگرانی کی جائے تا کہ یہ سسٹم شدید دباؤ اور ناسازگار حالات میں بھی اپنا کام جاری رکھ سکے۔(کسی بھی ملک میں رزلٹ مینجمنٹ سسٹم پر عملدرآمد کے دوران اس طرح کے حالات معمول کی بات ہے)۔

2.2.7 رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کا تجزیہ اور ٹیسٹنگ

2013 میں اردن میں جو کچھ ہوا اس کے پیش نظر عام حالات میں اس بات کا حقیقت پسندانہ تجزیہ ضروری لگتا ہے کہ جو ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے وہ ڈیٹا کی مقدار، پولنگ سٹیشنوں کی مجموعی کوریج اور عبوری نتائج جاری کرنے کے لئے درکار وقت کے لحاظ سے کس حد تک موزوں ہے۔ان معلومات کے تجزیئے کے لئے ایسے ٹیسٹ کئے جائیں جو حقیقت کے زیادہ سے زیادہ قریب ہوں جن میں اصل جغرافیائی تقسیم اور پولنگ سٹیشنوں کی تعداد کو بھی ذہن میں رکھا جائے۔

انتخابات سے کچھ ہفتے پہلے سارے ایکوپمنٹ کو پوری طرح ٹیسٹ کرنے پر کافی زیادہ خرچ آ سکتا ہے۔لہٰذا اس مرحلے پر جزوی ٹیسٹ کئے جا سکتے ہیں البتہ کم وبیش ایک مکمل ٹیسٹ انتخابات والے دن سے چند روز پہلے کر لینا چاہئے۔ مکمل ٹیسٹ اس وقت کیا جا سکتا ہے جب انفراسٹرکچر اور عملہ کافی حد تک موجود ہو تا کہ اس بات کا معقول حد تک اندازہ لگایا جا سکے کہ انتخابات والے دن اور اس کے بعد کس قدر معلومات پر کام کرنا اور ان کا تجزیہ کرنا پڑے گا۔دیگر متعلقہ فریقوں کو بھی یہ معلومات فراہم کی جائیں تا کہ وہ انتخابات کے بعد غیر حقیقت پسندانہ توقعات نہ رکھیں۔

جزوی ٹیسٹ کے ذریعے پولنگ کے دوران اور اس کے بعد پیدا ہونے والے مسائل سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر دو سے زیادہ امیدواروں یا پارٹیوں والے نظام میں امیدواروں کے درمیان معمولی فرق کو خودکار طریقے سے نہ نمٹا یا جائے اور اس کی وضاحت موزوں طریقے سے نہ کی جائے تو بعض پولنگ سٹیشنوں کے نتائج نہ ملنے پر کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر امیدواروں اور ان کے حامیوں کو پہلے سے معلوم ہو کہ بعض پولنگ سٹیشنوں کے نتائج بروقت نہیں مل پائیں گے تو بدعنوانی کے الزامات کا خدشہ کم سے کم ہوتا ہے۔

2.2.8 مجموعی نتائج کی تیاری کی سطحیں اور نتائج کی اشاعت

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں جزوی طور پر طے کر دیا جاتا ہے کہ رزلٹ فارم کہاں پہنچائے جائیں گے اور مجموعی نتائج کن جگہوں پر تیار کئے جائیں گے۔ مثلاً پیپر فارم مختلف مقامات سے ایک سنٹرل ڈیٹا انٹری سنٹر پر پہلے جمع کرنے کے بعد ان سے مجموعی نتائج تیار کئے جا سکتے ہیں۔ ایک اور صورت یہ ہو سکتی ہے کہ پیپر فارم ایک سے زیادہ مقامات پر پہنچا کر وہیں مجموعی نتائج تیار کئے جائیں اور پھر انہیں آگے پہنچا کر مکمل مجموعی نتائج تیار کئے جائیں۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے استعمال میں پیپر رزلٹ فارموں کی ضرورت بالکل نہیں پڑتی اور ووٹ خودکار طریقے سے ڈیجیٹل شکل میں سامنے آ جاتے ہیں۔

مجموعی نتائج کی تیاری میں فارم پہنچانے اور مجموعی نتائج کی تیاری کے لئے منتخب کئے جانے والے مقامات بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ مقام انتخابی حلقے یا ریجن کی سطح پر بنائے جاتے ہیں۔ صدارتی یا ریفرنڈم طرز کے انتخابات میں جب نتائج کا فیصلہ پورے ملک کے ٹوٹل پر ہونا ہو تو مجموعی عبوری نتائج کی تیاری کے مقامات سیاسی اہمیت کے لحاظ سے مقرر کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً ایسے انتخابات جن میں کسی امیدوار کے لئے انتخابی حلقوں کی ایک کم سے کم مقررہ تعداد میں اکثریت حاصل کرنا ضروری ہو جیسے کینیا کے صدارتی انتخابات۔ ایسی صورت میں ملک اور انتخابات کے سیاق وسباق کے مطابق مجموعی نتائج کی تیاری کے مقامات کی درست تعداد اور سطحیں طے کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم مکمل طور پر کاغذ والا ہو یا ہائبرڈ یعنی کاغذ اور الیکٹرانک طریقے کا ملا جلا نظام جو نتائج کا ایک ٹھوس ڈیٹا بیس یا تقسیم کا عمدہ ماڈل فراہم کرتا ہو، رزلٹ مینجمنٹ سسٹم بہر حال ایسا ہونا چاہئے کہ نتائج **جب** اور **جہاں** ضرورت پڑیں، مل جائیں۔ یہ ان وجوہات کی بناء پر ضروری ہوتا ہے: (1) ریٹرننگ افسر اور سرکاری نتائج کی توثیق کرنے والے الیکشن افسران کے کام میں مدد دینے کے لئے، (2) متعلقہ فریقوں کو بروقت نتائج فراہم کرنے کے لئے، (3) حتمی سرکاری نتائج کی فراہمی کے لئے جن کی درستی اور دیانتداری دستاویزی طور پر ثابت کی جا سکے اور یوں نتائج پر متعلقہ فریقوں کا اعتماد قائم کیا جا سکے۔

مجموعی نتائج جہاں جہاں بھی تیار کئے جاتے ہیں ہر سطح کے اپنے فائدے اور نقصانات ہیں جو ملکی سیاق وسباق کے مطابق مختلف ہوتے ہیں۔ ذیل میں ایسے تین پہلو دیئے گئے ہیں جن کے لحاظ سے فرق اور موازنے کو دیکھا جا سکتا ہے:

1. سنٹرلائزڈ گوشوارے، قومی نتائج کا ایک مرکز جہاں فارم منتقل کئے جاتے ہیں اور مجموعی نتائج تیار کئے جاتے ہیں۔

- اس طرح ایک سنٹرل اتھارٹی وجود میں آ جاتی ہے جو مجموعی نتائج کی تیاری کے عمل کی مکمل نگرانی کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر جگہ اور ہر مرحلے میں ایک جیسے طریقے اپنائے جائیں۔
- رزلٹ سنٹر اسی جگہ بنایا جاتا ہے جہاں پروسیجرز پر کام کرنے کے ذمہ دار افراد موجود ہوں اور یوں فیلڈ سٹاف کے غیر متوقع طرز عمل (بشمول دھوکہ دہی) پر جوابی اقدامات کرنا آسان ہو جاتا ہے۔
- مجموعی نتائج اگر تیزی سے تیار کرنا ہوں تو بڑے رزلٹ سنٹر بنانا پڑتے ہیں اور ان کا انتظام چلانا پڑتا ہے۔ اس طرح کا بڑا مرکز قائم کرنے کے لئے کافی تعداد میں عملہ کی بھرتی مشکل ہو سکتی ہے۔
- اسے چلانے میں پیچیدگیاں آ سکتی ہیں کیونکہ رزلٹ سنٹر کا سائز اور فارموں کی تعداد جیسے جیسے بڑھتی جاتی ہے اس سنٹر کو چلانے کی پیچیدگیوں میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔
- عام طور پر رزلٹ سنٹر دیگر پولنگ میٹریل سے دور بنایا جاتا ہے اور یوں فارمز سے متعلق مسائل دور کرنے کے لئے تحقیقات کا عمل سست رہ جاتا ہے۔
- گنتی کے عمل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ اگر فارمز کی منتقلی مینوئل طریقے سے کی جائے تو ترسیل کا دورانیہ نتائج جاری کرنے کے مجموعی وقت پر اثرانداز ہو سکتا ہے۔
- کسی بھی سنٹرلائزڈ عمل کے اپنے بھی کچھ نقصانات ہوتے ہیں۔ گوشوارہ بندی کا مشاہدہ کسی ایک مقام پر ہی ہو سکتا ہے اور اگر مختلف علاقوں کے درمیان بداعتمادی پائی جاتی ہو تو یہ پیچیدہ ہو سکتا ہے۔

2. ایک سے زیادہ جگہوں پر گوشوارہ بندی، جس میں فارم ایک سے زیادہ علاقائی رزلٹ سنٹرز پر منتقل کئے جاتے ہیں اور وہاں مجموعی نتائج تیار کرنے کے بعد ایک یا زیادہ سطحوں کے نتائج کو ایک جگہ جمع کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل میں ہر رزلٹ سنٹر اپنے مقررہ علاقے کے پولنگ سٹیشنوں کے مجموعی نتائج تیار کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس عمل کو شفاف اور قابل احتساب بنانے کے لئے ضروری

ہے کہ جہاں جہاں اعداد و شمار کو اکٹھا کیا جا رہا ہو وہاں یہ عمل سب کے سامنے ہو۔ اس لئے رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ایسا ہونا چاہئے جو متعلقہ معلومات کی تصدیق اور اشاعت یقینی بنا سکے۔ نیچے شکل 7 میں ایک مثال کے ذریعے بتایا گیا ہے کہ ضلعی اور صوبائی سطحوں کے علاوہ انتخابات کرانے والے ادارے کے ہیڈ کوارٹرز میں یہ کام کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ ایک سے زیادہ جگہوں پر گوشوارے تیار کرتے ہوئے:

- ہر جگہ کا مشاہدہ مقامی طور پر کیا جا سکتا ہے۔
- کسی ایک قومی مرکز کے مقابلے میں یہ عمل زیادہ تیز ہوتا ہے کیونکہ زیادہ تر مٹیریل کی ترسیل صرف پولنگ سٹیشن سے اس مقام تک ہونا ہوتی ہے۔
- چھوٹے رزلٹ سنٹر قائم کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے کیونکہ ان کے لئے عملہ اور جگہ تلاش کرنے میں زیادہ مشکل پیش نہیں آتی۔
- سنٹر میں پراسیس کئے جانے والے فارمز کی تعداد کم ہو تو کام زیادہ منظم طریقے سے ہوتا ہے۔
- زیادہ مقامات پر ایک جیسے پروسیجرز پر عمل کرانا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔
- زیادہ مقامات پر ٹیکنالوجی کا استعمال زیادہ پیچیدہ اور مہنگا ہو سکتا ہے جس میں کافی زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔
- نتائج پہلے اس سطح پر شائع ہو جاتے ہیں اور پھر قومی سطح پر ان کی درستی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے الجھاؤ پیدا ہوتا ہے اور شکوک و شبہات جنم لے سکتے ہیں۔
- ضرورت پڑنے پر پروسیجرز تبدیل کرنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔
- ڈیٹا بیس تقسیم ہونے سے (جس میں کسی ایک پولنگ سٹیشن کے نتائج دو یا زیادہ سرورز (Servers) پر منتقل کئے جاتے ہیں) جزوی نتائج میں ہر سطح پر فرق آنے کا خدشہ رہ جاتا ہے۔

3. پولنگ سٹیشن پر گوشوارہ بندی، جس میں ہر پولنگ سٹیشن کے نتائج اسی پولنگ سٹیشن/سنٹر پر ہی ڈیٹا بیس فارم میں درج کر لئے جاتے ہیں۔ اس عمل میں:

- مجموعی نتائج کی تیاری زیادہ تیز رہتی ہے۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انفراسٹرکچر کی تیاری خاصا مشکل اور مہنگا کام ہو سکتا ہے البتہ اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ اس کے لئے کون سا طریقہ اپناتے ہیں۔
- فیلڈ سٹاف کی تربیت زیادہ مشکل ہو سکتی ہے خاص طور پر اس صورت میں کہ عملہ کم ہو یا کمپیوٹر استعمال کرنا نہ جانتا ہو۔
- سسٹم اور پروسیجر پولنگ سے بہت پہلے طے کرنا پڑتے ہیں تاکہ ٹیسٹنگ کے لئے کافی وقت مل جائے اور ان کی تربیت پولنگ عملہ کے عام تربیتی عمل میں شامل ہو۔
- ضرورت پڑنے پر پروسیجرز میں تبدیلی خاصی مشکل ہو سکتی ہے۔
- دفتر میں کام کرنے والا انفارمیشن ٹیکنالوجی عملہ عام طور پر ان ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا خاص طور پر اس صورت میں جب انتہائی محفوظ نوعیت کے طریقے اپنانا ضروری ہو۔

شکل 7: ایک سے زیادہ جگہوں پر رزلٹ مینجمنٹ کی مثال

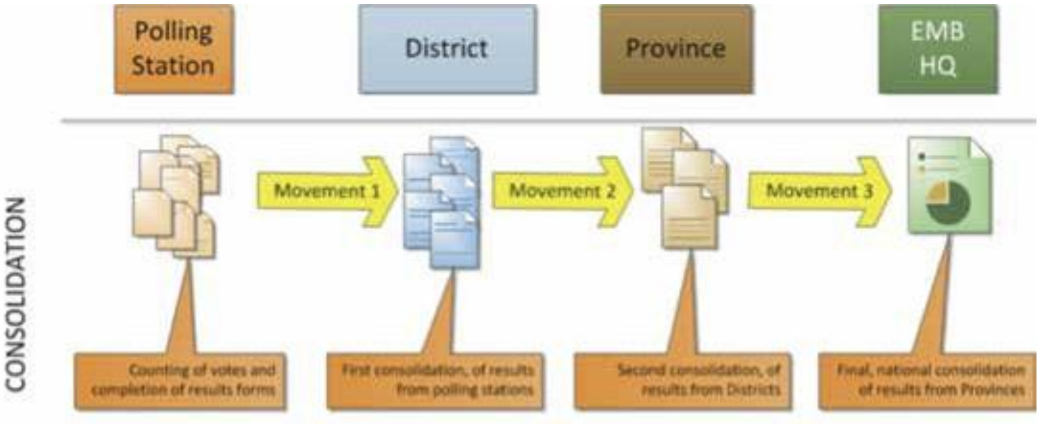

ایک سے زیادہ جگہوں پر گوشوارہ بندی: کینیا

کینیا نے 2010 کے آئینی ریفرنڈم سے پہلے اپنا رزلٹ مینجمنٹ سسٹم تیار کیا جس میں ایک سے زیادہ جگہوں پر نتائج تیار ہونا تھے۔انڈیپنڈنٹ الیکٹورل اینڈ باؤنڈریز کمیشن (IEBC)اس وقت سے ضمنی انتخابات کے لئے یہ سسٹم استعمال کررہاہے اور 2013 کے صدارتی اور عام انتخابات کے لئے بھی اسے استعمال کیا گیا۔

کینیا کے انتخابات میں تمام سرکاری نتائج پیپر رزلٹ فارموں پر تیار کئے جاتے ہیں۔یہ فارم پولنگ سٹیشن پر مکمل کئے جاتے ہیں اور پھر اس ڈیٹا کے گوشوارے حتمی نتائج کے فارموں پر تیار کئے جاتے ہیں۔2010 میں پہلی بار الیکٹرانک رزلٹ مینجمنٹ سسٹم متعارف کرایا گیا جس کا مقصد عبوری نتائج تیزی سے اور وسیع پیمانے پر فراہم کرنا تھا۔

مارچ 2013 میں ایک ہی دن کم از کم چھ انتخابات ہوئے[11] یعنی صدر، سینیٹر، گورنر، قومی پارلیمانی نمائندے، خواتین کے نمائندے اور کاؤنٹی اسمبلی کے نمائندے۔یوں ریٹرننگ افسران نے ایک سے زیادہ سطحوں پر سرکاری نتائج کا اعلان کیا۔ان میں کاؤنٹی سطح کے نتائج، جن میں کاؤنٹی ریٹرننگ افسران نے کاؤنٹی اسمبلیوں کی نشستوں پر جیتنے والے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا، اور انتخابی حلقہ کی سطح کے نتائج شامل تھے جن میں انتخابی حلقہ کے ریٹرننگ افسران نے پارلیمانی انتخاب جیتنے والوں کے ناموں کا اعلان کیا۔صدارتی انتخاب کے لئے IEBC کے چیئرمین نیشنل ریٹرننگ افسر تھے جنہوں نے ملک گیر انتخاب کے نتیجہ کا اعلان کیا۔

ہر پولنگ سٹیشن پر "رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم" میں موبائل فون استعمال کئے گئے جن پر انٹرنیٹ اور ادارے کا اپنا تیار کیا ہوا ایک سافٹ ویئر کام کررہا تھا۔پریزائیڈنگ افسران نے رزلٹ فارم مکمل کرنے کے بعد ان سے حاصل ہونے والے نتائج اس موبائل سافٹ ویئر میں انٹر کئے جس سے یہ اس موبائل فون میں محفوظ ہوگئے۔پھر یہ نتائج تین مختلف سرورز (Servers) پر بھیج دیئے گئے جو انتخابی حلقہ کے ٹیلی سنٹر (Tally Centre)، متعلقہ کاؤنٹی کے ٹیلی سنٹر اور نیشنل ٹیلی سنٹر پر موجود تھے۔ہر سطح کے نتائج کا جائزہ وہیں پر لیا جاسکتا تھا کیونکہ IEBC کے افسران اپنے کمپیوٹر پر انہیں دیکھ سکتے تھے اور وہاں پر موجود متعلقہ فریقوں اور میڈیا کو بھی دکھا سکتے تھے۔

نیشنل ٹیلی سنٹر میں رکھے سرور پر عبوری نتائج موصول ہونے کے چند منٹ کے اندر ہی یہ عبوری نتائج گوگل (Google) کی مدد سے کام کرنے والے کسٹمائزڈ ایپلیکیشن پروگرامنگ انٹرفیس (Customized application-programming interface) کے ذریعے ان تمام متعلقہ فریقوں کی پہنچ میں آگئے جنہوں نے یہ مفت سروس حاصل کررکھی تھی۔ان میں میڈیا کے ادارے، سیاسی جماعتیں اور ملکی و بین الاقوامی مبصرین شامل تھے۔کمیشن نے گوگل کے ساتھ مل کر ایکشن کی تصویریں بھی اسی طرح تقسیم کیں۔

کئی مبصرین اور میڈیا کی رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم نے محض 52 فیصد کے لگ بھگ صدارتی عبوری نتائج حاصل کئے (البتہ یہ نتائج بالکل درست تھے)۔اس ناکامی کی کئی وجوہات تھیں جیسے ناکافی ٹیسٹنگ اور دیر سے اور جلد بازی میں کی گئی خریداری اور چیزوں کا استعمال۔سب سے بڑی بات یہ کہ ایک سے زیادہ سطحوں پر بہت بڑا ڈھانچہ تشکیل دیا گیا جس میں 300 سے زیادہ سرورز پر چھ انتخابات کے تقریباً 33,000 پولنگ سٹیشنوں کے عبوری نتائج موصول ہونا تھے جس سے واقعی خطرات میں اضافہ ہوگیا۔

2.3 رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کی تیاری میں متعلقہ فریقوں کی شرکت

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کوئی بھی ہو اس کی کامیابی میں متعلقہ فریقوں کی موزوں طریقے سے شرکت اہم کردار ادا کرتی ہے۔متعلقہ فریقوں کی شرکت اس لئے اہم ہے کہ اس کی بدولت (1) تمام ممکنہ مثبت آراء حاصل کی جاسکتی ہیں اور (2) غیر ضروری منفی اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔

[11] اس وقت سے ہی پالیسیوں کا جائزہ اس بناء پر لیا جارہا ہے کہ ٹرن آؤٹ کافی زیادہ رہا، لمبی قطاریں لگی رہیں اور کمپیوٹر سے ڈیٹا حاصل کرنے میں بھی مسائل پیش آئے۔ اس سارے عمل میں بہت زیادہ کام بھی کرنا پڑا کیونکہ چھ بیلٹ پیپر کھلنا تھے اور ان سے نکلنے والے بیلٹ پیپرز کی گنتی ہونا تھی۔

متعلقہ فریقوں کا بہت زیادہ کردار بھی اتنا ہی نقصان دہ ہو سکتا ہے جتنا ان کا بہت کم کردار۔ ماضی میں ایسی مثالیں سامنے آچکی ہیں کہ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کی تیاری میں متعلقہ فریقوں کو شروع میں ہی شامل کر لیا گیا یا کوئی بڑا عہدہ دے دیا گیا اور یوں الیکشن افسران، ان کی خواہشوں کے یرغمال بن گئے۔ ہر کام دیر سے مکمل ہوا یہاں تک کہ سسٹم کا وجود ہی خطرے میں پڑ گیا۔ مثال کے طور پر بعض صورتوں میں اس تاخیر کی وجہ سے خریداری کا شفاف نظام نہ اپنایا جا سکا یا سسٹم کو ٹیسٹ نہ کیا جا سکا[12]۔

دوسری جانب اگر متعلقہ فریقوں کو رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کی تیاری میں بالکل بھی شامل نہ کیا جائے تو وہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ اس سسٹم کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ جب اس طرح کی باتیں ہونے لگیں تو سسٹم کی قابل اعتبار حیثیت پر بھی شبہ ہونے لگتا ہے۔ آگے چل کر متعلقہ فریقوں کو سمجھانا اور ان کی تائید حاصل کرنا خاصا مشکل ہو سکتا ہے۔

یہاں جن متعلقہ فریقوں کا ذکر کیا جا رہا ہے ان میں زیادہ تر سیاسی جماعتیں اور امیدوار شامل ہیں لیکن ان میں دیگر ریاستی ادارے (مثلاً عدلیہ)، سول سوسائٹی (بشمول مبصرین)، میڈیا اور بین الاقوامی پارٹنرز (بشمول مبصرین) بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ انہیں کئی طریقوں سے ساتھ ملایا جا سکتا ہے جیسے: (1) طے شدہ وقفوں کے ساتھ انہیں اپ ڈیٹ کیا جائے اور رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے مختلف مراحل پر ان کی آراء حاصل کی جائیں یا (2) جب بھی کوئی اہم معاملہ طے کرنا ہو اور کوئی فیصلے کرنا ہوں تو ان کا اجلاس طلب کر لیا جائے (مثلاً ڈیٹا کی ٹرانسمیشن، ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر سے متعلق امور اور عملہ کی بھرتی وغیرہ)۔

عام شہریوں کو معلومات عامہ کی سرگرمیوں کے ذریعے سسٹم کے بارے میں معلومات دینا سب سے اہم ہے۔ اصل مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو موزوں پیغامات دیئے جائیں تاکہ وہ کوئی ایسی غیر حقیقی توقعات نہ رکھیں جن سے پولنگ ختم ہونے کے بعد کے گھنٹوں اور دنوں میں کشیدگی پھیلنے کا خدشہ ہو۔ الیکشن افسران کو ہمیشہ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ بہت جلدی بہت زیادہ معلومات بھی اتنی ہی نقصان دہ ہو سکتی ہیں جتنا یہ کہ بالکل کوئی معلومات نہ دی جائیں۔ ایک قابل قبول توازن پیدا کرنا ہوتا ہے کہ ایک طرف متعلقہ فریقوں کو رزلٹ مینجمنٹ سسٹم پر ہونے والی پیشرفت سے باخبر رکھا جائے اور دوسری جانب اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ جو بھی معلومات جاری ہوں وہ اتنی معیاری ہوں کہ کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہونے پائے۔ مثلاً ابتدائی نتائج سے ملنے والی عبوری معلومات میں بہت زیادہ فرق ہو تو اس طرح کی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس توازن کا انحصار سیاسی ماحول پر ہوتا ہے۔ عام طور پر جہاں کشیدگی زیادہ ہو وہاں وہی معلومات جاری کی جائیں جو ممکنہ حد تک درست ہوں۔

کسی بھی سیاق و سباق میں ایک بہترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ انتخابات سے پہلے سیاسی جماعتوں[13]، سول سوسائٹی[14] اور میڈیا کے نمائندوں[15] کے ساتھ مل کر کوآرڈینیشن کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ ان کمیٹیوں کے اجلاسوں کے دوران رزلٹ مینجمنٹ سسٹم پر بات کی جا سکتی ہے اور یوں ان متعلقہ فریقوں کے نمائندوں اور الیکشن حکام کے درمیان باہمی اعتماد بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

---

[12] ہنڈورس کے 2013 کے انتخابات اس قسم کی مشکلات کی قابل ذکر مثال پیش کرتے ہیں۔

[13] ان کمیٹیوں کی مثالوں میں سیاسی جماعتوں کی رابطہ کمیٹیاں، سیاسی جماعتوں کے قومی فورم اور سیاسی جماعتوں کے مشاورتی فورم شامل ہیں۔

[14] اس کی ایک مثال سول سوسائٹی فورم ہو گی۔

[15] ان کمیٹیوں کی مثالوں میں قومی میڈیا فورم اور الیکشنز میڈیا فورم شامل ہو سکتے ہیں۔